سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 4 ایس سی آر

این ۔سی ۔داس

بنام

ایم ۔اے ۔محسن اور دیگر

9 ستمبر 1997

[ایس ۔ پی ۔بھروچا اور ایم ۔جگن نادھاراو، جسٹس صاحبان]

توہین عدالت - عدالت عالیہ کے حکم کی مبینہ طور پر تعمیل نہ کرنے پر مخالف فریقوں کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے کے لئے عدالت عالیہ میں عرضی - عدالت عالیہ نے کہا کہ حکم کی تعمیل کی گئی ہے اور مزید کارروائی کی ضرورت نہیں ہے - اپیل - اس طرح کی توہین کی کارروائی میں، اپیلیٹ عدالت اس وقت تک مداخلت نہیں کرے گی جب تک کہ حکم مکمل طور پر غلط نہ ہو - عدالت عالیہ کے حکم میں کوئی کوتاہی نہیں ہے ۔آئین ہند، 1950 - آرٹیکل 136 ۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 1997 15812 ۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے 2.5.97 کے فیصلے اور حکم سے ایم ۔ جے ۔سی ۔نمبر 699 آف 1996 ۔

درخواست گزار کی طرف سے دیپا پرساد مکھرجی، بی ۔کار گپتا اور سنجے گھوش ۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

پٹنہ عدالت عالیہ کے اس حکم کے خلاف یہ خصوصی اجازت عرضی ہے جس میں مدعا علیہان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کرنے سے انکار کیا گیا تھا۔عدالت عالیہ نے یہی کہا:

میں نے فریقین کی طرف سے پیش ہوئے جناب پی۔کے۔سنہا اور سینئر وکیل جناب جے۔نارائن کو سنا ہے اور او۔پیز کی طرف سے دائر شوکاز کا بھی جائزہ لیا ہے۔اگرچہ او۔پیز کا طرز عمل بہت منصفانہ نظر نہیں آتا لیکن کیس کے حقائق اور حالات کو دیکھتے ہوئے میں مزید کوئی حکم جاری کرنا مناسب اور مناسب نہیں سمجھتا۔چونکہ او۔پیز نے فیصلے اور حکم کی تعمیل کی ہے،لہذا اس سلسلے میں مزید کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔فاضل وکیل پی۔کے۔سنہا نے کہا کہ اگرچہ درخواست گزار کو ترقی دی گئی ہے لیکن اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے تمام فوائد ابھی ادا نہیں کیے گئے ہیں۔یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اگر درخواست گزار تمام ضروری دستاویزات اور کاغذات جمع کرواتا ہے تو مخالف فریق کے لئے کوئی وجہ نہیں ہونی چاہئے کہ وہ تمام نتیجہ خیز فوائد کی ادائیگی کے لئے ضروری احکامات جاری نہ کریں۔توہین عدالت کی اس درخواست کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

سماعت کے آغاز پر ہم نے فاضل وکیل کو بتایا کہ اس طرح کی توہین عدالت کی کارروائی میں اپیلٹ کورٹ اس وقت تک مداخلت نہیں کرے گی جب تک کہ حکم مکمل طور پر غلط نہ ہو۔اس کے باوجود خصوصی اجازت عرضی پر طویل بحث کی گئی ہے۔ہمیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جس ترتیب کو چیلنج کیا گیا ہے اس میں کوئی مبہم نہیں ہے۔

توہین عدالت کے دائرہ اختیار کا استعمال نہیں کیا جانا چاہئے یا اس کی منظوری نہیں دی جانی چاہئے تاکہ اپیل کنندہ مبینہ مجرموں کے خلاف ذاتی انتقام کو ختم کر سکے۔

خصوصی اجازت کی درخواست خارج کر دی جاتی ہے۔

آر۔پی

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this
document